

اللَّهُمَّ بِنَايِزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ

من تصنیف لطیف شاعر بے بدل ناصر نقیشتیل خادم شرع نبی بشیر و
نذیر مولانا محمد ولید بابرک اللہ لنا ولہ مسی بہ نصلح شتمانیہ

مکتبہ



بدریہ ولیدیم

حسبہ دانش تاجیر باصدق یقین مقبول بالعالین میان کرم الدین
تاجرتیب آر کشمیری لاہور و مالک کوئی بختری باہتمام کاری پردازاں

فراہم
سید حسین شاہ پورٹ کے چہیا

(بہتمام سید حسین شاہ پورٹ کے چہیا)

انقلاب و اصلاح کو اس رسالہ سے
دوم کا
کمال دینا چاہیے اور اس کو فی صاحب جامعہ کالج لاہور کی طرف سے
اور
نشر ہونے والی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَرَبِّ الْخَلْقِ مُقْتَدِرٍ قَدِيرٍ
حَكِيمٍ حَاكِمٍ مَلِكٍ قَدِيمٍ
وَأَعْطَانَا مِنْ كُلِّ عَطَايَا
وَلَشَرْنَا مَخْلُوعَةً حُورٍ عِينٍ
هُوَ الرَّحْمَنُ الْمُنِيبُ قَبِيلٌ -
وَسَلِيمًا وَتَكْرِيمًا تَمَامًا
وَالرَّحْمَنُ وَأَعْظَمُ مُقْتَدِرًا
رَسُولٌ شَهِيدٌ بَرٌّ رَحِيمٌ
عَلَى صَحْبٍ وَأَزْوَاجٍ وَآلٍ

حَمْدُكَ لِسَامِعٍ صَمَدٍ خَبِيرٍ
وَسُبُوحٍ وَقَدْ وَسَّ كَرِيمٍ
هُوَ الْحَيُّ الَّذِي خَلَقَ الْبَرَّيَا
وَعَفَّارُ الذُّلُوبِ بِكُلِّ حِينٍ
وَعَلَّمَنَا مِنَ الْقُرْآنِ دِينًا
وَلَعَدَ الْحَمْدَ صَلَوةً دَوَامًا
عَلَى خَيْرِ الْخَلَائِقِ مُصْطَفَا
مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْخَلْقِ الْعَظِيمِ
فَرَحْمَةً رَبَّنَا فِي كُلِّ جَالٍ

ع
عَفَّارُ الذُّلُوبِ
عَلَى خَيْرِ الْخَلَائِقِ
ع
لَيْفَةُ رَسَالَةٍ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مناجات

وَنُظَرَ رَحْمَةً لَطْفًا كَرَامًا
وَرُزْقًا وَاسِعًا كَسْبًا حَلَامًا
وَعَهْدًا صَادِقًا قَوْلًا كَرِيمًا
لِسَانًا ذَاكِرًا قَلْبًا مُنِيرًا
وَشُكْرًا زَائِدًا حُرِّصًا قَلِيلًا
وَمَبْدَأًا مَالِيًا شَوْقًا لِقَاءَ
حَيَاتٍ طَالِيًا مَوْتًا شَهِيدًا
وَتَضَمُّنًا تَوَاتُلِيًا صَبِيحًا
بِحَاجَةِ الْمُصْطَفَى سَنَدًا شَنِيعًا
أَتَيْتُكَ ذَرْخًا طَائِيًا فَاعْفُ عَمِّي
وَأَنْتَ مُجِيبُ فَاحِشٍ دُعَائِي
غَرِيْبًا مُفْلِسًا شَخْصًا فَقِيرًا

الْهِى أَسْأَلُكَ فَضْلًا مُدَامًا
وَعِلْمًا نَافِعًا عَقْلًا كَسَالًا
وَعَمَلًا صَالِحًا أَجْرًا عَظِيمًا
وَخَلْقًا أَحْسَنًا خَيْرًا كَثِيرًا
وَتَوْبَةً مُقْبِلَةً صَبْرًا حَمِيدًا
وَمَرَضًا زَائِلًا قَرْضًا آدَاءَ
وَأَحِبَّابًا وَأَوَلَدًا سَعِيدًا
وَشِعْرًا نَاصِحًا نَظْمًا فَصِيحًا
الْهِى فَاقْضِ حَاجَاتِي جَمِيعًا
فَارْحَمْنِي وَارْحَمْنِي وَارْحَمْنِي
أَنَا الْمُخْطِئُ قَرِيبُ الْخَطَايَا
أَنَاكَ مُحَضَّرُكَ عَبْدًا يَذِيرًا

سبب تأليف رساله هذا

ہکین بیٹیاں ایہ فکر آیا
 بیٹہ اس کے بندہ ہومر دو چلے
 زنگوٹاں بھی نہ اکثر لوک دیندے
 کئی زانی کئی ہوئے غرانی -
 کئی لوکان نے جج کرنے بھلائے
 بیا جاں کھاوندے مومن نہراں
 انہاں لوکاں نے جگ سارا بچایا
 انہاں دے حال واقصہ بنائے
 نصیحت دی نصیحت ایہ رسالہ
 کیتی جلدی میں لکھنے دی تیاری
 خدا نے مہر کیتی اس گدا تے
 جدوں میں اس رسالے نوں مکیا
 سجدت آنکھ سعی او مزید است
 وہ ہے تاجر بڑا نامی گرامے
 کتاباں دین اوہ ہر دم چھپندے
 صحیح چھا پتے خوش حلی نہایت
 اُہاں نوں آن کے میں ایہ دکھایا
 کرس منظور توں اسنوں اگہی
 خطا گر ہو گئی تاں آپ بخشیں -
 میرے استاد بخشیں یا رب بخشیں
 پذیر خستہ و بیکار بخشیں -

جہاں وچ بے نمازاں شور پایا
 ہوئے پُربے نمازاں تہیں محلے
 نہ ماہ رمضان دے روز رکھیندے
 پٹی اسلام وچ ڈاڈھی خرابی۔
 تے تکیاں درتے ہینا ندے دباٹی
 اجازیا ملک نوں آسود خواراں
 مسلماناں نوں ناحق داغ لایا۔
 مذمت ساریا ندی کر سائے
 تے بے دیناں مکالے دامکالا
 شروع کیتا خدا دی نال یاری
 شاہی پیچپیا آ مدعا تے
 مرتب کر کے وچ لاہور لسیا
 مبارک اسم او عبد الرشیدیت
 خدا و فضل ہو اس پر داما
 سدا اسلام وچ کوشش کرنیا
 بنی دے دین دی کرواحائیت
 ہوئے خورسند تے چھاپو لویا
 ہٹاوے دور لوکاندی تباہی۔
 مینوں بخشیں میرے انبا بخشیں
 قربت وارے عمخو از بخشیں
 طفیل احمد محنت از بخشیں

بيان قاركي الصلوة

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ لِكُلِّ مِمَّا أَقِمُوا الصَّلَاةَ وَكَلُوا أَمْرَ الشَّرِيعَةِ

سنی شیطان دیا وڈیا بھرا و
کلیجا مومنان و اچاک تھپوے

سنی او بے نماز اے جیا و
تیرا احوال ہے ظاہر کچھوے

۱۰ مصنف صاحب ملائکہ
فی تصنیف مجروحہ وقت ویا
بین چند دوست میان
موم الدین باخبر کر دیا ہے
چند بیٹے زوشت کر کے
اس کتاب کے کل حقوق کا
میاں کریم الدین ہے۔ اسکی
لابازاں کوئی صاحب ہے
۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
۱۵ ۱۶
۱۷ ۱۸
۱۹ ۲۰
۲۱ ۲۲
۲۳ ۲۴
۲۵ ۲۶
۲۷ ۲۸
۲۹ ۳۰
۳۱ ۳۲
۳۳ ۳۴
۳۵ ۳۶
۳۷ ۳۸
۳۹ ۴۰
۴۱ ۴۲
۴۳ ۴۴
۴۵ ۴۶
۴۷ ۴۸
۴۹ ۵۰
۵۱ ۵۲
۵۳ ۵۴
۵۵ ۵۶
۵۷ ۵۸
۵۹ ۶۰
۶۱ ۶۲
۶۳ ۶۴
۶۵ ۶۶
۶۷ ۶۸
۶۹ ۷۰
۷۱ ۷۲
۷۳ ۷۴
۷۵ ۷۶
۷۷ ۷۸
۷۹ ۸۰
۸۱ ۸۲
۸۳ ۸۴
۸۵ ۸۶
۸۷ ۸۸
۸۹ ۹۰
۹۱ ۹۲
۹۳ ۹۴
۹۵ ۹۶
۹۷ ۹۸
۹۹ ۱۰۰
۱۰۱ ۱۰۲
۱۰۳ ۱۰۴
۱۰۵ ۱۰۶
۱۰۷ ۱۰۸
۱۰۹ ۱۱۰
۱۱۱ ۱۱۲
۱۱۳ ۱۱۴
۱۱۵ ۱۱۶
۱۱۷ ۱۱۸
۱۱۹ ۱۲۰
۱۲۱ ۱۲۲
۱۲۳ ۱۲۴
۱۲۵ ۱۲۶
۱۲۷ ۱۲۸
۱۲۹ ۱۳۰
۱۳۱ ۱۳۲
۱۳۳ ۱۳۴
۱۳۵ ۱۳۶
۱۳۷ ۱۳۸
۱۳۹ ۱۴۰
۱۴۱ ۱۴۲
۱۴۳ ۱۴۴
۱۴۵ ۱۴۶
۱۴۷ ۱۴۸
۱۴۹ ۱۵۰
۱۵۱ ۱۵۲
۱۵۳ ۱۵۴
۱۵۵ ۱۵۶
۱۵۷ ۱۵۸
۱۵۹ ۱۶۰
۱۶۱ ۱۶۲
۱۶۳ ۱۶۴
۱۶۵ ۱۶۶
۱۶۷ ۱۶۸
۱۶۹ ۱۷۰
۱۷۱ ۱۷۲
۱۷۳ ۱۷۴
۱۷۵ ۱۷۶
۱۷۷ ۱۷۸
۱۷۹ ۱۸۰
۱۸۱ ۱۸۲
۱۸۳ ۱۸۴
۱۸۵ ۱۸۶
۱۸۷ ۱۸۸
۱۸۹ ۱۹۰
۱۹۱ ۱۹۲
۱۹۳ ۱۹۴
۱۹۵ ۱۹۶
۱۹۷ ۱۹۸
۱۹۹ ۲۰۰
۲۰۱ ۲۰۲
۲۰۳ ۲۰۴
۲۰۵ ۲۰۶
۲۰۷ ۲۰۸
۲۰۹ ۲۱۰
۲۱۱ ۲۱۲
۲۱۳ ۲۱۴
۲۱۵ ۲۱۶
۲۱۷ ۲۱۸
۲۱۹ ۲۲۰
۲۲۱ ۲۲۲
۲۲۳ ۲۲۴
۲۲۵ ۲۲۶
۲۲۷ ۲۲۸
۲۲۹ ۲۳۰
۲۳۱ ۲۳۲
۲۳۳ ۲۳۴
۲۳۵ ۲۳۶
۲۳۷ ۲۳۸
۲۳۹ ۲۴۰
۲۴۱ ۲۴۲
۲۴۳ ۲۴۴
۲۴۵ ۲۴۶
۲۴۷ ۲۴۸
۲۴۹ ۲۵۰
۲۵۱ ۲۵۲
۲۵۳ ۲۵۴
۲۵۵ ۲۵۶
۲۵۷ ۲۵۸
۲۵۹ ۲۶۰
۲۶۱ ۲۶۲
۲۶۳ ۲۶۴
۲۶۵ ۲۶۶
۲۶۷ ۲۶۸
۲۶۹ ۲۷۰
۲۷۱ ۲۷۲
۲۷۳ ۲۷۴
۲۷۵ ۲۷۶
۲۷۷ ۲۷۸
۲۷۹ ۲۸۰
۲۸۱ ۲۸۲
۲۸۳ ۲۸۴
۲۸۵ ۲۸۶
۲۸۷ ۲۸۸
۲۸۹ ۲۹۰
۲۹۱ ۲۹۲
۲۹۳ ۲۹۴
۲۹۵ ۲۹۶
۲۹۷ ۲۹۸
۲۹۹ ۳۰۰
۳۰۱ ۳۰۲
۳۰۳ ۳۰۴
۳۰۵ ۳۰۶
۳۰۷ ۳۰۸
۳۰۹ ۳۱۰
۳۱۱ ۳۱۲
۳۱۳ ۳۱۴
۳۱۵ ۳۱۶
۳۱۷ ۳۱۸
۳۱۹ ۳۲۰
۳۲۱ ۳۲۲
۳۲۳ ۳۲۴
۳۲۵ ۳۲۶
۳۲۷ ۳۲۸
۳۲۹ ۳۳۰
۳۳۱ ۳۳۲
۳۳۳ ۳۳۴
۳۳۵ ۳۳۶
۳۳۷ ۳۳۸
۳۳۹ ۳۴۰
۳۴۱ ۳۴۲
۳۴۳ ۳۴۴
۳۴۵ ۳۴۶
۳۴۷ ۳۴۸
۳۴۹ ۳۵۰
۳۵۱ ۳۵۲
۳۵۳ ۳۵۴
۳۵۵ ۳۵۶
۳۵۷ ۳۵۸
۳۵۹ ۳۶۰
۳۶۱ ۳۶۲
۳۶۳ ۳۶۴
۳۶۵ ۳۶۶
۳۶۷ ۳۶۸
۳۶۹ ۳۷۰
۳۷۱ ۳۷۲
۳۷۳ ۳۷۴
۳۷۵ ۳۷۶
۳۷۷ ۳۷۸
۳۷۹ ۳۸۰
۳۸۱ ۳۸۲
۳۸۳ ۳۸۴
۳۸۵ ۳۸۶
۳۸۷ ۳۸۸
۳۸۹ ۳۹۰
۳۹۱ ۳۹۲
۳۹۳ ۳۹۴
۳۹۵ ۳۹۶
۳۹۷ ۳۹۸
۳۹۹ ۴۰۰
۴۰۱ ۴۰۲
۴۰۳ ۴۰۴
۴۰۵ ۴۰۶
۴۰۷ ۴۰۸
۴۰۹ ۴۱۰
۴۱۱ ۴۱۲
۴۱۳ ۴۱۴
۴۱۵ ۴۱۶
۴۱۷ ۴۱۸
۴۱۹ ۴۲۰
۴۲۱ ۴۲۲
۴۲۳ ۴۲۴
۴۲۵ ۴۲۶
۴۲۷ ۴۲۸
۴۲۹ ۴۳۰
۴۳۱ ۴۳۲
۴۳۳ ۴۳۴
۴۳۵ ۴۳۶
۴۳۷ ۴۳۸
۴۳۹ ۴۴۰
۴۴۱ ۴۴۲
۴۴۳ ۴۴۴
۴۴۵ ۴۴۶
۴۴۷ ۴۴۸
۴۴۹ ۴۵۰
۴۵۱ ۴۵۲
۴۵۳ ۴۵۴
۴۵۵ ۴۵۶
۴۵۷ ۴۵۸
۴۵۹ ۴۶۰
۴۶۱ ۴۶۲
۴۶۳ ۴۶۴
۴۶۵ ۴۶۶
۴۶۷ ۴۶۸
۴۶۹ ۴۷۰
۴۷۱ ۴۷۲
۴۷۳ ۴۷۴
۴۷۵ ۴۷۶
۴۷۷ ۴۷۸
۴۷۹ ۴۸۰
۴۸۱ ۴۸۲
۴۸۳ ۴۸۴
۴۸۵ ۴۸۶
۴۸۷ ۴۸۸
۴۸۹ ۴۹۰
۴۹۱ ۴۹۲
۴۹۳ ۴۹۴
۴۹۵ ۴۹۶
۴۹۷ ۴۹۸
۴۹۹ ۵۰۰
۵۰۱ ۵۰۲
۵۰۳ ۵۰۴
۵۰۵ ۵۰۶
۵۰۷ ۵۰۸
۵۰۹ ۵۱۰
۵۱۱ ۵۱۲
۵۱۳ ۵۱۴
۵۱۵ ۵۱۶
۵۱۷ ۵۱۸
۵۱۹ ۵۲۰
۵۲۱ ۵۲۲
۵۲۳ ۵۲۴
۵۲۵ ۵۲۶
۵۲۷ ۵۲۸
۵۲۹ ۵۳۰
۵۳۱ ۵۳۲
۵۳۳ ۵۳۴
۵۳۵ ۵۳۶
۵۳۷ ۵۳۸
۵۳۹ ۵۴۰
۵۴۱ ۵۴۲
۵۴۳ ۵۴۴
۵۴۵ ۵۴۶
۵۴۷ ۵۴۸
۵۴۹ ۵۵۰
۵۵۱ ۵۵۲
۵۵۳ ۵۵۴
۵۵۵ ۵۵۶
۵۵۷ ۵۵۸
۵۵۹ ۵۶۰
۵۶۱ ۵۶۲
۵۶۳ ۵۶۴
۵۶۵ ۵۶۶
۵۶۷ ۵۶۸

ہووے سارے محلے دا اُجاڑا
 مرض طاعون تے ہیفنہ تپوے
 تیری شامت تہیں ہوون دیس خالی
 تیری شامت نہیں اترن سبہ بلیاں
 سبہ حیوان پئے پانی نوں ترسن
 جواہرین باجرے کنکاں تے چھوے
 کدی بندیاں کدی باغاں نوں ساڑے
 کدی بکڑی کدی طوفان آوے
 تیری مالالتقی باہر حسابوں
 کریں اسلام دا دعوے پلینا +
 کدی مسجد ملک پھیرا نہ پاویں
 خدا دے خوف کو لوں نہ ڈریں
 نہ تیرے وانگ فی اسد دے مارے
 بزرگاں نال کیا نسبت ہے تیری
 کرے لعنت تیرے تے اوہ سوہارا
 مگر تینوں نہ طالب اور بناندا
 مرے بے نماز اس جگہ کوئی
 کوئی اُس دا جنازہ نہ پڑھاوے
 مسلماناں دی قبریں نہ دیوے
 ورنہ پیاں پیش اُس دی لوتھ دہریئے
 پڑھے ناہیں تیرا کوئی جنازا
 تیرے حالوں کفر بے تاب ہووے
 سواں نقل تینوں ہور بھائی

رہیں جس گھر میں توں پڑیاں ساڑا
 تیری شامت دیوے جگہ چرمولی
 تیری شامت تھیں آوے قحط سالی
 تیری شامت پون جگہ چڑائیاں
 تیری شامت کنوں باراں نہ برسن
 ہو جاون کھیتیاں سک ٹرکے کوئے
 پوے بجلی تیری شامت دی مارے
 تیری شامت لکھاں صدرے پوچاوے
 توں ہیں مرد و اسد دی جنابیں
 کسی جم جیو کے تہہ سجدہ نہ کیتا۔
 مریدے شاہ جیلانی کہاویں
 مریدی لاشخ ہر دم پڑیں توں
 مرید اُس پر دے رب دے پیارے
 توں ہیں توحید تے سنت دا ویری
 پڑیں یا شیخ توں جسد نکارا
 کریں دعوے مریدی دا انہاں دا
 تیرے حق میں وصیت اُس دی ہوئی
 فلا نفس نہ لایا اوہ نہ جاوے
 نہ اُس دے کفن دی صوت کچھوے
 سگاں دیوانگ اسدا حال کرئیے
 ایہو کافی ہے تینوں بے نمازا
 زیادہ اس تھیں کیا تہ باب ہووے
 اے جیکر تینوں عبرت نہ آئی

نقل

سوئے جگہ جنگل نوں سہارے

ہکی دن شاہ جیلانی سوہارے

کیا دیکھن کی جاگہ تے آ کے
 کہیا حضرت نے اُس خنزیر تیاں
 سویرے توں نے مُنہ نوں کیوں چھپایا
 کہے خنزیر سُن رب دے پارے
 سویرے میں نے استھیں منہ لگایا
 جدوں میں بے نماز سہوقت پاواں
 کیتا اسو سٹے میں منہ پوشیدہ
 ایہ ہے دیلا مبارک نور والا
 سنی او بے نماز ابے وقارا
 تیری بد شکل تھیں او مُنہ چھپاواں
 سویرے جاگ کے کر دی دعائیں
 جے ملیا بے نماز اس وقت کوئی
 اُٹھے فجریں کرے مومن دعائیں
 کوئی مومن لگے متھے سوہارا
 کہے کافر جدوں فجری اٹھیوے
 کوئی اپنے جیہا مینوں ملائیں۔
 کہے کتا جو دن ہونے لے آیا۔
 کوئی خنزیر متھے لگ نہ جاوے
 کہے خنزیر یا پروردگار
 مینوں اِج خیر دی متھے لگائیں
 مگر نہ بے نماز ہرگز دکھائیں
 تیری توقیر ہے ایہ بے نماز
 کرن تیرے کنوں دوروں نصیرا
 توں میں درگاہ ربانی تھیں ہکیا
 نمازاں نال کیوں تہہ ویر پایا۔

جو ہک خنزیر بیٹھا مونہ چھپا کے
 جو باعث مُنہ چھپاواں وابتائیں
 بتا کس چیز داندہ خوف آیا
 دے تینوں خدا درجے نیارے
 جو مینوں بے نمازاں نے اکایا
 مراں بھکھا نہ کاٹی چپ نہ کھاواں
 جو دیکھاں میں نہ چہرا اُس شقی دا
 متھے میرے نہ لگے اوہ موکالا
 کریدے سور بھی تیں تھیں کنارا
 تینوں خنزیر بھی متھے نہ لاواں
 خدایا بے نماز اِج نہ ملائیں
 تمامی دن کتے ملسی نہ ڈھوٹی
 خدایا خیر دا ایہ دن دکھائیں۔
 ملے ناہیں کوئی کافر نہ نکارا
 میرے پریشرا اِج خیر تھیوے
 کتے دے متھے نہ لگائیں
 کوئی میرے جیہا میلین خدایا
 سین خنزیر ہن کیوں کرتاوے
 اَللّٰہ العالماں آمرزگارا
 کوئی خنزیر مینوں چاہ ملائیں
 میری روزی میں رہا بہشت پائیں
 سُن خنزیر سُن تیرا آواز
 اِجے چاوڑ کریں وانگوں امیراں
 توں ہرگز دین دار ستہ تکیا
 نقص اسلام دا کی نظر آیا *

<p>کفر دی رسم کیوں تیں نے قبولی۔ مسلمان تہیں کیوں ہے عاتینوں نمازوں کیوں ہو یا کھٹا ترا دل اٹھایا دین تھیں کیوں چپ پہائی کہیں گاتر میں رورو کے پازی او تہوں پھر لکنا دشوار ہو سی۔ کریں گاربت آخر جنی ندائیں۔ مگر چہرہ نہ کوئی باہر کدھیں سی</p>	<p>نہیں چنگا لگا رستہ رسولی۔ نہ ہن پچھتاواں درکار تینوں کہیڑا کافرتینوں مشد گیا دل ڈٹھی اسلام وچہ کہیڑی براشی سٹیا دوزخ میں مینوں بے نمازی جدوں تیری جگہ مے التار ہو سی خدایا ہک دفعہ باہر کدھائیں ہتھوں جہڑکاں خداتینوں کڑی</p>
--	---

قَالَ اخْسَوْا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ

<p>نہ کر باتاں تدوں آکھے گامولا نہ کر غفلت نمازوں بے نمازا ابے فرصت کوئی ساعت باقی بنی دے دین دارستہ نہ چوڑیں پذیر ہے جب تلک ایہ زندگانی</p>	<p>اسی وچہ ہو و سیں سڑ سڑ کے کولا نہیں معلّم حیاتی دا اندازا ہٹا دے آج کسہ باتاں نفاقی نمازوں جیوندیاں نکھڑاندھوں پڑہیں پنجے نمازاں جاودانی</p>
--	---

بیان تارک الزکوٰۃ

<p>سنی کہاں اونچیا مال دارا خدا واجب توں نے کیوں دیا زبانی سیٹھتے مہتا سداویں دتے جس مال تے تینوں خزانے کدی خوش ہو کے تہ صدقہ نہ کھیا تیرے دتے جدوں آوے سوا لی گیا اگلالتے روجا ہو ر آ یا۔ تربیجا پھر جدوں محتاج آوے دئیں او شیخ اک دھیلا خدارا اچرنوں ہو گیا روٹی دا ویلا۔</p>	<p>زکوٰتوں منکر اشیواں خوارا۔ تینوں ممسک بناں کس نہ سکھایا خدا دے راہ تے دھیلا نہ لاویں کریں توں نام اس تے تہین ہانے تھامے کوڑے دھاک وڈھیا کہیں بابا جی ہن ہٹی نکالی + اوہنوں بھی واسطے پاکے ہٹایا تینوں آکے خدا دا نام پاوے کریں اس مال بھی ساعت داکارا پڑہیں الحمد پنج جاسی ایہ دھیلا</p>
--	--

فہ
 دوزخ دوزخ میں
 اس طرح دجائیں
 اس طرح کہ
 گناہ گناہ دوزخ
 پورے گناہ دوزخ
 سے باہر نکال تراسی
 طے جو بے بلکھا کہ اس
 میں ٹھیکہ ہے ہونے
 بیو اور مجھے بائیں
 سدا اللہم کفارہ دوزخ

لگایا جنہ را گھرنوں سدہا ناں۔
 ایہو حالت تیری ہر روز ہووے
 سوالی تہہ اینویں دل تھیں بنایا
 اگر دیویں کسی نوں چپ نہ کافی
 اچا تہہ بول ہر اک نوں سنایا
 خدا دیاں نعمتاں ستھ بھلایاں
 جدوں آوے جب والا مہینا
 سوالی آن کے منگن زکوٰۃ ناں۔
 مہینہ رجب دا چھپ کے لنگھاویں
 تیرے گھر جو کوئی محتاج آوے
 سنیں آواز ہو جاویں چسپاں۔
 کسے دینال ایہ جوڑیں بہا ناں۔
 نہیں صدقہ اے کیتا علیحدہ
 جدوں تاریخ دسویں لنگھ جاوے
 جو ہفتے نوں اساں بھڑا ہے واڑہ
 کراں گے اُس دہارے ایہ خیر ناں
 جدوں مدت ہوئی وعدے دی پوری
 کے وارنٹ لیا فوج راری۔
 او تھوں پھر آندیاں ہفتہ لنگھایا۔
 جدوں پھر سیٹھ گھر کثرت لیلے
 اوہناں نوں ویکھ اوہ گنجوس بھارا
 کر کے افسوس نے آکھے انہاں نوں
 تیں کتھے رہے عاجز چارے
 زکوٰۃ ہن کر چکامیں سبہ ادائی
 مقدماتی تے سیٹھ گھر بار لیندا

پیچھوں اوہ پھر گیا آپے سماناں۔
 کہیں اپنا موکا لہ توں نہ دھووے
 جویں بندوق دامنہ نظر آیا۔
 کریں سارے محلے وچ دہائی
 خدا دے نام نے سانوں اکایا
 کریں پُن دھڑلی دیویں دہائیاں
 تینوں چھٹ جاوند لوں لوں پسینا
 اسی غم وچ لنگھاویں دن نئے زاناں
 گھروں باہر کدی دسی نہ آویں
 تینوں سد سد کے آخر پت جاوے
 نہیں پڑیا ہے تہہ اتوا الزکاۃ
 اے جے میں مال دا میزان لگاناں
 رکھیں دسویں تک ایہو اراوہ
 تینوں شیطان ایہ کوٹے سکھاوے
 مبارک ہے جُمتے دا اوہ دہاڑہ
 اسی دن بانٹ دیوانے زکوٰۃ ناں
 پیالا ہوتی سنوں کم ضروری۔
 کیتی چاسیٹھ جہلم دی تیاری
 پیچھوں اوہ روز وعدے دا دایا
 انہاں بھی آن کے چہرے دکھائے
 تاسف دی کٹے انگلی وچپارا
 غریبوں کجہ نہیں ملیا تاساں نوں۔
 تاساں لینے سُن بخت ہارے
 میرے ڈتے آہی جہنم بھائی
 خدا دے نام دا پیہ نہ دیندا

انیسویں جہک مار کے جوڑے قرآن
خدا صاحب قرآن اندر بناوے

خدا دے نال کبھی گروا ہیما نیجے
پتھرے جیہاں کنجوساں نوں سناو

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَفْقَهُوا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ يَوْمَ يُجْعَلُ فِي أَرْجَائِهِمْ قَتْلُكُمْ فَأَمَّا جِبَالُهُمْ
فَيُجْعَلُ فِيهَا حَقْلًا عُقْلًا فَلَهُمْ فِيهَا حَقْلٌ مُنْتَلَقٌ مِمَّا يُكْتُمُونَ
وَيَجْنُونَ وَظُهُورُهُمْ هَذًا أَمَا اتُّرِكْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا قُلُوبَكُمْ فَقَدْ قُتِلَ الْعَذَابُ بِمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ

کرن جیہڑے ذخیرے جمع بھائی
نہ خرچن مال نوں رستے خداوے
تپائے جاوےن اوہ مال ساہے
جدوں آتش طرح ہو جان تپکے
اوہناں دے متھیانوں داغ دیسے
اوہا ایہ مال رب کہسی بلاکے
فدو تو آپس چکھو بدے اوہناں دے
خداوے راہ اندر نہ خرچ جوئے
سنی قارون دیا اوساک دارا
خدا دا حق کیوں تہ گھول پیتا۔
ایہ تیرا مال کم تیرے نہ آوے
ایتھے رہ جاوےن ساہے خزانے
کریں جس مال دی دزات رکھی
کریں جس مال دا توں ایڈ ماناں
کریں جس دا وسا نہ اک راہی
کریں جس دے پچھو ایڈے پیارے
بنے گا اژدھا روزے قیامت
رسالہ تہ نے اینوں بے بتایا

رہن سونے سے چاندی میں بائی
 دکھان دی مارا وہاںوں ساوے
 جتھے دوزخ التے سخت مارے
 اوہاںوں دل غلے جان ٹپکے
 تے پٹھاں وکھیاں بے شریں
 جو اپنے واسطے رکھیا چھپا کے
 جو آہو مال نوں اندر چھپا کرے
 ہن ایسی جان وادشمن ہوئے
 سنی کوڈی زدا او نا بکارا +
 تینوں شوہاں واکس نہرا کیتا
 تیرے ہراہ یک کوڈی نہ جاوے
 جہوں بھیجی اجل تیری خد نے
 جے یک کوڈی ملی تینوں تا آکھی
 کسے تینوں نہ یک وچیل اوکھانا
 نہ رہسی تینوں اسدی ہوش کاشی
 او با آخر نوں تینوں ڈنک رے
 ہووے گی اسوقت تینوں شمت
 حوٹاں نال کرتا بہت وکھاما

قُلْ الْيَتِيمَ وَاللَّذِينَ فِي أَيْمَانِهِمْ مِنْكُمْ لَا يُبْدِئُوا بِالْكَلِمَةِ الْكُبْرَىٰ وَالْأَوَّلَىٰ وَإِنَّهُ أَكْبَرُ مِنْكُمْ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

[illegible]

وہمیاں سبہ رنگیاں اپنے ٹکائے
 نہ گھوڑے اوٹھ نہ گائیں نہ مہیاں
 خدا کے واسطے جو کچھ دے توئے
 کریں جس مال دا صدقہ ادائے
 خدا کے حکم توں متی پذیرا

نہ روکڑ سا نبھنے لمسی نہ دانے
 نہ کھوہ زمیاں ایتھائیں بہ مہیاں
 ذخیرہ اوہ قیامت دا ہویا
 بنے گا اوہ تیرا موجب رہائی
 نہ جوڑیں مال دا ایتھے ذخیرا

بیان تارک الصیام

سنی بے روزیا او بے نصیب
 دکھائے واسطے مومن مہاوین
 جدوں رمضان دا آوے مہینہ
 خوشی دا چند گھر لوکاں دھر چڑھیا
 کرن مومن جشن تے عیش سارے
 مسلماناں نوں خوشیاں سب کہیاں
 اٹھیں سحری کریں جگ دا کھالا
 گلابی واسطے دھڑا جگا ویں۔
 مگر روزہ نہ رکھیا تہہ کدائیں
 اندر وڑ وڑ کے روٹی مال کھیں
 گھروں باہر اینویں نکلیں پلیتا
 حقے مومن تینوں جائی کوئی مل
 نہایت سخت ہے روزہ اجو کا
 نمازیں دوڑ مسجد طرف آویں
 سیلے جی بانگ بھی پڑھیو تاملی
 پھر میں بے صبر دس دس بار نہاویں
 منافق ہو گیدوں او بے وقار
 خدا دے فرس و تارک ہیں نالے
 خدا نے فرض ہے روزہ بتایا۔

تیرا حوال ہے سنیاں عجیب
 مگر رمضان دے نیڑے زجاویں
 ہووے تیرا فکر تھیں چورینہ
 تیرے گھر وچہ سیا پاآن وڑیا
 تینوں جیونکر محکم دیہاڑے
 تیرے گھر آتیاں صد ہا بلایاں
 کدی کھا دا نہ اٹھ کے تہہ نوالا
 اچھی بڑ بڑ کریں ہر نوں ساویں
 کئی رمضان تہہ کیئے ازائیں
 تے پانی دا بھی ٹوٹا مال کھیں
 جویں کئی روز تہہ پانی نہ پیتا
 کہیں روزے تہیں ڈاڈا تھکایاں
 ایہو دیندا پھر میں ہر جاگہ ہوکا
 ملاں نوں آن کے خالی اکھویں
 پیاسوں ہو گئی بینوں بے تاملی
 خدا دے نال بھی ٹھکیاں کماویں
 اتوں مومن وچوں بھارا نکارا
 پھرے تہہ کافراں دسکان چلے
 سیارے دوسرے وچہ حکم آیا

قَالَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ثُمَّ رَدَّاهُ إِلَى أَسْفَلٍ مَقَامٍ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ثُمَّ رَدَّاهُ إِلَى أَسْفَلٍ مَقَامٍ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ثُمَّ رَدَّاهُ إِلَى أَسْفَلٍ مَقَامٍ

تساڑے پر روزے فرض آئے
فرض ایویں ہوئے روزے تسار پر
وہاڑے لیویں اتھتیں قد پو
تساڑے اگلیاں بھی ایہ بنھائی
مٹاں سن کے کرو پر پھر گائی
ہے جس وچ اتریا تسار آن بالا
وہیلاں واضح رستہ خدائی
وہیہ رمضان دا اوہ چند بھائی
نہ صحبت نہ سخن مندا الاوے
نہ دیہے گال نہ غیبت بیگانی
مسافر نہ رہی ایسی عذر داری
وہیچوں سکھیں نہ ایسی حکم کافی
نہیں پابند تسار ہی اوکھائی
وہیائی مال رب نوں یاد لیاؤ
کر و شکر اس گھرا اواسے
تساں پر فرض میں رمضان کتا

سفر سے مومنوں، تہہ تہا سے
جس سے تسار میں اگلیاں پر
نظر دی خواہش پر سید کر پو
تساں نوں صرفہ ایچی نہ آئی
بتایا اگلیاں نام باری۔
ہینہ اوہ ایسی رمضان والا۔
ہایت واسطہ لوکاں تسار ہی
وہیہ تسار سے تہیں گوی
رکتہ روزہ نہ پھر پوسہ نہ کوسہ
نہ تسارے جہ نہ وہ پھر نہ زانی
تساں میں سے تہہ گوی آئی
ایہاں سے تسار ہو سہ حاسے
نہاں سے تسار ہی ہوکھائی
سے تہی روزہ ہی گل بھڑ
جوس سے تہہ کو سہ تہہ تہا سے
نہاں سے تہہ ایہ فرماں کستا

تساڑے پر اوہ رمضان آئے
فرض اس سے ہوئے روزے تسار پر

محل سے تہہ تہہ تہہ تہہ
تساں سے تہہ تہہ تہہ تہہ

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or additional verses related to the main text. The text is written vertically along the right edge of the page.

خدا در آسمان مے کھلاوے
مارے جاوندے در دوزخ
اچھا ایہ مہینہ رب بنایا -
کرن مومن وہاں راتیں بھلائی
تینوں بے روزیا کی نادر ہوئی
کھیا رمضان وائینوں بے ساڑا
وگاری پکڑا ہاویں بے بھلائی
مگر روزے دے نیڑے ناہ جاویں
کدی راتیں نہ تہ قرآن سنیں

مہینہ ایہ جدوں تشریف لیاوے
چھٹی شیطان بھی سوچ نہ پاندے
خدا نے رحمتاں و امینہ دسیا
رکھن روزے سنن فستق بھائی
جو تہ روزہ نہ رکھیا محل کوئی
لگایا اوس نے کیا تینوں دوگارا
پھر میں بھک کھا نہ کھاویں پکڑی
سارا رمضان کل مل میں لگھاریں
سہوڑے بے ایمان و انھیان

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الصَّيَّامُ وَالْفَرَّانُ شَفِيعَانِ الْقَبْدِ يَقُولُ الصَّيَّامُ
رَبِّ اِنِّي مَنَعْتُ لِنَفْسِي وَالشَّهْوَاتِ بِالْهَافِ قَسِيْفِي فَيَقْبَلُ وَيَقُولُ الْفَرَّانُ
مَنَعْتُ النَّفْسَ بِالْكَيْلِ شَفِيعِي فَيَقْبَلُ قَسِيْفَانِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبَةِ الْاَيْمَانِ

بنی صاحب حدیثاں وچ بتاؤں
کہن روزے جو دن سارا خدایا
شفاعت کر میری منظور سائیں
کہے قرآن وچ درگاہ خدا سے
کوں اس نوں عذاب ہرگز نہ سے
بتا میری شفاعت کون کرے
نہ تہ روزے رکھ جو اوچھوڑیں
نہ تہ قرآن سنیاں جا سینیں

روزے قرآن بندے نوں چورائیا
اساں ہر خواہشوں اسوں بٹلایا
خدا یوں اس بندے نوں توں بھائیں
جو راتیں اس دی میں نہ نہائی
شفاعت ہر دو روزی سب قبول سے
تیری اس وقت کہیڑا م بھری
شفاعت رب بگے تیرے کرین
بتا کہیڑی عبادت توں نے کی

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَرَ رَمَضَانَ وَلَمْ يَصُومْ فَمَا لَهُ مِنْ شَيْءٍ
إِنَّ كَرَمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا كَرَّمَ الْمَرْءَ كَرَّمَتْهُ مَلَائِكَةُ اللَّهِ وَكَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَفِي حَدِيثٍ آخَرَ أَنَّ الْأَنْفَالَ صَوْمُ رَمَضَانَ وَشَهْرُ رَجَبٍ وَشَهْرُ رَجَبٍ وَشَهْرُ رَجَبٍ
لَمْ يَصُومْ مَا نَزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِذَا كَرَّمَ الْمَرْءَ كَرَّمَتْهُ مَلَائِكَةُ اللَّهِ وَكَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ
ذَلِكَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ مَلَأَتْهُ مَلَائِكَةُ اللَّهِ مَلَأَتْهُ مَلَائِكَةُ اللَّهِ مَلَأَتْهُ مَلَائِكَةُ اللَّهِ

ایہ مہینہ ایہ جدوں تشریف لیاوے
چھٹی شیطان بھی سوچ نہ پاندے
خدا نے رحمتاں و امینہ دسیا
رکھن روزے سنن فستق بھائی
جو تہ روزہ نہ رکھیا محل کوئی
لگایا اوس نے کیا تینوں دوگارا
پھر میں بھک کھا نہ کھاویں پکڑی
سارا رمضان کل مل میں لگھاریں
سہوڑے بے ایمان و انھیان
بنی صاحب حدیثاں وچ بتاؤں
کہن روزے جو دن سارا خدایا
شفاعت کر میری منظور سائیں
کہے قرآن وچ درگاہ خدا سے
کوں اس نوں عذاب ہرگز نہ سے
بتا میری شفاعت کون کرے
نہ تہ روزے رکھ جو اوچھوڑیں
نہ تہ قرآن سنیاں جا سینیں
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَرَ رَمَضَانَ وَلَمْ يَصُومْ فَمَا لَهُ مِنْ شَيْءٍ
إِنَّ كَرَمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا كَرَّمَ الْمَرْءَ كَرَّمَتْهُ مَلَائِكَةُ اللَّهِ وَكَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَفِي حَدِيثٍ آخَرَ أَنَّ الْأَنْفَالَ صَوْمُ رَمَضَانَ وَشَهْرُ رَجَبٍ وَشَهْرُ رَجَبٍ وَشَهْرُ رَجَبٍ
لَمْ يَصُومْ مَا نَزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِذَا كَرَّمَ الْمَرْءَ كَرَّمَتْهُ مَلَائِكَةُ اللَّهِ وَكَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ
ذَلِكَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ مَلَأَتْهُ مَلَائِكَةُ اللَّهِ مَلَأَتْهُ مَلَائِكَةُ اللَّهِ مَلَأَتْهُ مَلَائِكَةُ اللَّهِ

بنی کہیا جو ماہ رمضان چھیے۔
 مکان اس ہوا جہنم رب بنایا
 فرشتے سنت آسمان دے سارے
 تے جو ہک جان کے روزہ گوہی
 تے عورت جسدی روزہ اک چھوڑ
 او بھی ست لکھ برس پاوی نہ نہیں

تے قادر ہو کے روزے ناکہی
 عذر دے باہجہ جس روزہ و بنایا
 کرن پھٹکار او پر او س نکارے
 اوہ نو لکھ سال دکھ دوزخا پاسی
 تے عاوند اوسدا اوسنوں نہ ہو
 جیڑا عورت نوں کرسی منع نہیں

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّارِ وَادٍ عَذَابُهُمَا أَشْرَ مِنْ كُلِّ
 عَذَابٍ كَمَا تَكُونُ فِي تِلْكَ الْوَادِيَةِ إِلَّا رِجْلُ الْقِسْيَامِ شَهْرُ رَمَضَانَ

جہنم دے اندر ہے ایک وادی
 عذاباں ساریاں تہیں سخت مندا
 مگر رمضان داروزہ جو کھاسی۔
 سگان دی شکل رب اُنوں اٹھایا
 کوں او غافل اس تہیں کنا را
 بنیں صائم نہ روزے نوں گواہیں
 متاں کتا تینوں پا رب بناوے
 کوں بے روز یا خوف اے
 نہ کرے حرمتی رمضان سندی۔
 خدا تینوں کرے اپنی ہدایت
 پندیرا یہ پنہ میری کن پائیں

عذاب اسدا بڑی رحمت خدا دی
 نہ جاسی ہو اس وادی میں بندہ
 اسی وادی میں اوہ ڈالیا جاسی
 جیڑا رمضان داروزہ و بناوے
 بنیں نہیں سگان دی شکل یارا
 خداوے تہر کوں خوف کھائیں
 تمامی شکل تیری جا پھٹاوے
 نہ کر رمضان وچ کوئی تباہی
 نہیں اتھنوں ایہ عاوند پسندی
 کریں رمضان دی ہر دم حمایت
 شفیع رمضان نوں اپنا بنائیں

بیان تارک حج

نہیں اونکر جتوں تو انگریز۔
 سداویں چو دہری میکن ٹوٹاں
 نہ کیتو حج بیت اللہ دا بھائی۔
 تیرا چو دہر پناہیں کام تیرے۔
 تیری ایہ خاندانی گھر جاکے۔

نوا بایں تھیا ملک تے لمبڑا
 تیری دولت نوں میں ناہک پہا
 بھلا دولت تیرے کس کام آئی
 تیرے جیہ چو دہری دیکھ تیرے
 جدوں تینوں خدا حاضر بلائی

تے ایسا عذر بھی کوئی نہ پاوے
 نہ ظالم بادشاہ جو منع کر دے۔
 مرضِ طالب جس کو ہر بند کر نوالی۔
 جے پھر اوں حج سے کیتو باجھ مویا
 مرے بہادریں یہودی یا نصاری
 نہیں اوں شکر آجوں ایسا
 تینوں کپڑی مرض سے بند پایا
 نہ تینوں ریل نہ سر سام تینوں۔
 نہ تینوں دولتوں دی تھوڑ کائی
 نہ ظالم بادشاہ دا خوف مارے
 تیرا اسلام تنہیں کس دل ہٹایا
 ہوئی موت نصاری کیوں پسندی
 توں نے کیوں حج کسے دا نہ پایا
 جہان تک نہ کر سکے حج بھائی
 بنا اسلام دے پیچھے ہیں آئے

جیہڑا حج مگر نہ تہیں اسنوں ہٹاوے
 نہ طالب مرض جس تہیں اوہ ڈردا
 نہ ایہ بے مرض رب استھوں کھلی
 نہ اس دا خاتمہ بانہیں ہو یا۔
 خدا اس دا نہیں حافظ ہے یارا
 بیچارے اتنا رستا عذرا
 جو تو نے حج کسے دا بھٹلایا
 نہ کیتا وق تے بے آرام تینوں
 سواری دی نہ تینوں لوڑ کھائی
 تیرے اس حال میں کیوں بخت ہارے
 یہودی ہو کے مرنا توں نے پایا
 لکی اسلام دی کیوں ریت مٹی
 بنا اسلام دا پنجواں دایا
 نہیں ثابت تیرا اسلام حائی
 رسول اللہ حدیثوں میں تہا نے

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْأَيْسَلَامِ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَ
 آتَى الزَّكَاةَ وَآلَحَ بِصَوْمِ رَمَضَانَ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ (مشکوٰۃ)

اول شہادت وا الااں۔
 نماز اور کلمہ روزے ہر تے آئے
 تے کرنا حج اس تے ہے فریضہ
 اگر توفیق پاکے حج نہ کر دے۔
 نبی دے دین سے مرنا قبول
 خدا دے راہ سے دولت نون ٹوٹو
 نماز اور صدقہ روزے حج پااں
 تے صدقہ مال داراں تے تہا نے
 نہوں توفیق رستے دی عزیزا
 نہیں اسلام تے اوہ ٹھیک مویا
 بنا اسلام دا پنجواں نہ بھولو
 نہ کر کر جمع آخر چھوڑ جاو

بیان منکر آن ذکر فریضہ حج

<p>اگر بھائی تیرا ہو فوت جاوے - تمام می ترکہ اس واداب جاویں وہ ہے حالانکہ مالک ثمن پوری اگر اولاد ہے تیرے بھرا دی اگر اسدی نہیں اولاد کوئی - تیرے بھائی و اجوز ترکہ رہیگا چاہے بیٹھے چاہے اوہ بہاگ جاوے لئے گی حصہ خاوند دا برابر - اگر روکیں گا تو اسنوں نکاح سے</p>	<p>تو عورت اس دی نوں بھتیں سناو بیچاری رانڈنوں نا کچھ دکھاویں ہے حصہ آٹھواں اسدا ضروری تو بے شک ایہ وصیت ہی خدای ربع دی مالکاتے پھراوہ ہوئی چہارم حصہ عورت نوں ملیگا نکاح چاہے کسی سے اوہ پڑاویں تینوں ہونا نہ چاہے اس سے باہر تو منکر ہو وینچا حکم الہ سے</p>
---	--

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَأَنْحُوا لَكُمْ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَأَمَّا أَنْتُمْ

<p>نکاح رنڈیاں دے اپنے تھیں پڑھاؤ مگر حکم خدا جیسا توں مندا اجیہا حکم اس وا توں نے ماناں سداویں مولوی و عطا سداویں شریعت دو جہاں دی جان بیٹویں جتھوں تینوں نہ حصہ ٹھیک ہوئی سکھا شاہی نوں تدر منظور کیتا ہوویوں یو سیکم استہدائیں عاری توں ہیں او منکر اسنکی انہا ندا</p>	<p>خدا کہندا نہ اوہناں نوں جھاؤ - تیرا ثانی ایہی شیطان بند عجب حالت تیری او مسلماناں نے حصہ رنڈیاں دے خود باویں تے اپنے حال دا حصہ نہ چھیڑیں شرع پر چلنا و شوار تھیوے تے چالا دین والا دور کیتا وٹھی قرآن دی کیا ستم کاری جہاں دے حق ایہ اسد تہا ندا</p>
---	--

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَإِذَا دَعَا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِحُكْمٍ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِقُوا مِنْهُمْ
 مَعْصُومُونَ وَإِنْ كُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا بِالْكِيدِ مُدْعِينَ إِلَى قُلُوبِهِمْ قَوْمٌ أَمَّا أَنْتُمْ
 أَمْ يَحْذَرُونَ أَنْ يُجِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

<p>حدوں اسد بنی دل اوہ سدیوں توہک فرقہ انہاں تہیں موندو ماویں تے جے ہو وی انہاں کارن بہلائی</p>	<p>جو شرعی حکم انہاں نوں دسیوون جو شرعی فیصلہ سا نوں نہ بھاوے شرع پر آوڑے دہوناں جھپکائی</p>
---	--

تغیب سے کہے اسد بارے
کہے اسد بنی تھیں خوف کھاؤں
نہیں بلکہ اودہ خود ظالم ہیں بھاری
سنیں او خوبیا شیخی گو مھارا
خدا وافیصلہ تہہ کیوں نہ بھایا
تیرا اسلام تہیں کیوں روح چلیا
حدود اسد نون تہہ کیوں مٹایا

دلاں وچہ ہے اوہنا توں کیا بیماری
جو منکے ظلم اوہناں لئے کماؤں
جنہاں نے راہ شریعت دی ساری
شریعت تھیں کبتوئی کیوں کمارا
شریعت تھیں بھلا کیوں خوف آیا
شریعت چھوڑ کے قانون ملیا
تقدی کر کے لوکاں نون اکایا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ يَعْصِلْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ كَيْدُ خَلَةٍ
كَارًا خَلِدَ فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ

جو اسد نے بنی دی ضد کماوے
خدا استوں تہی آنش میں پاوے
ایہو انعام بس تینوں ہے کافی
جو ناحق جائداواں تہہ دبایاں
مگر کس نون ساوان کون منے
قرآنوں منکراں نون کیا سائیے
پنڈیروا اب نہ بڑھ حد ادب سے

نے خداں اسدیاں تہیں لنگہ جاوے
سدا اس میں خواری دکھا اٹھاوے
نہیں امید ہوتینوں معافی
انہاں دے حق حدیثاں بہت آیاں
جنہاں قرآن دے حکام بھٹے
جویں اندھے نون شیشہ چاؤ کھیا
مٹاں مارے تجھے لاکھی غضب سے

بیان اکل التوبوا

سنیں او مسلماناں سوو خوارا -
سنیں کن مونیان لئے او مکارا
ایہ کھانا سوو کس تینوں سکھایا
لمی داڑھی نون تہہ کیوں لپکاٹی
کیتو تیج نون کیوں بدنام آکے
متھے محراب کیوں لاکے گویا
زمیں لئے رگڑ منہ کالا کیتوئی
اٹھانی سیکڑا مٹی کراڑاں -

محراباں والیا پر سینہ گارا
تیرا کیوں آن ہو یا بدستارا
تیرا کیوں طالع بیڑا ڈبا با -
محمدی شریٹ سکھاندی ٹھیرا ٹھی
جنہوں تہہ کیوں نہیں پایا سگے
سندھوری ملک کیوں ناہیں لگایا
فریباں مال لوکاں نون مٹھوئی
لئے مومن دنیاں کڈھدی ہوا

وفا اسد تھانے جو
کوئی نون کما کرے
اور اس کی حدوں میں سے
اس کی حدوں میں سے
داخل کرے اسکا حدود
میں ہمیشہ پائے اس
ہے اس کے حدود
میں اس کے حدود

کئی چیزیں حرام اتھبتایاں۔
 کریں سارے حراماں تھیں کسارا
 کہیں تده سور دا گوشت نہ کھایا
 دیکھیں مردار تے نکٹس دباویں
 بھلا کیا ہے اونہا ندیوچہ بُرائی
 فرق کیا سور اور سود میں ہے
 کیتا مردار تھیں جس منع بھائی
 جتھوں تده سور دی حرمت نوں پایا
 عجب او سود یا تیری دانائی
 اچھے پرہیز توں کرد احراموں

بیانج ہور سورتے مردے بھایاں
 نہ کھاویں خون تے مردار یارا
 بھلا کیا بیانج نے لٹکا دیکھایا
 کتے داماس بھی ہرگز نہ کھاویں
 کریں کیوں اسقدر پرہیز بھائی
 ابازت سود کس مذکور میں ہے
 اسی نے سود دی حرمت بتائی
 اسی وچہ سود دا بھی حکم آیا
 جو چھڈیا سور تے کل سود پائی
 ہوویں غافل توں اتدی کلاموں

قَالَ اللَّهُ تَالِي يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا
 إِن كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنَّا بِكَرْهٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
 وَإِن تُبْتِغُوا فَلَكَم دُونَ مَا لَكُمْ تَطْلُوتُونَ وَتَطْلُوتُونَ

کہے رب مومنو اتھتھیں ڈراں
 چھڈو سوداں اسل اپنا پچھانوں
 فان لم تفعلوا پھر جے نہ کر سو
 جے سنکر حکم پھر نہ سوچو جھوڑو
 سنیں او سود خوارا نا بکارا۔
 خدا دے نال نت اریں لڑائی
 خدا دا جنگ تده منظور کیتا
 کہی تے باز آ نہ کر لڑایاں
 تیری ایہ کب تک تلوار چلسی
 کرینگا کب تک دنیا داماں
 خدا دے نال کیس د زور جلد ا۔
 نہیں او سنوں کوئی اشکر دکھاٹا

تے باقی بیانج دا پچھا نہ کرناں
 اگر مومن ہو تم ایہ بات مانوں
 تا اتھتے بنی دے نال لڑسو
 خدا دے نال کرنا جنگ لوڑو
 خدا دے ویریا لڑنے دے یارا
 عداوت نال تمہیں بد دے پائی
 تینوں اس حرص نے مغرور کیتا
 خدا دیناں مہسریاں نہ آیاں
 خدا دا حکم جب آیا نہ ٹلسی
 تو ہے آخر بھی دن مار جاناں
 غضب اسد جہان سارا نہ جلد ا
 کرے پل میں تیرا وہ چور گھاتا

یہ اشارہ ہے اس
 ابازت سود میں ہے
 اسی نے سود دی حرمت بتائی
 اسی وچہ سود دا بھی حکم آیا
 جو چھڈیا سور تے کل سود پائی
 ہوویں غافل توں اتدی کلاموں
 کہے رب مومنو اتھتھیں ڈراں
 چھڈو سوداں اسل اپنا پچھانوں
 فان لم تفعلوا پھر جے نہ کر سو
 جے سنکر حکم پھر نہ سوچو جھوڑو
 سنیں او سود خوارا نا بکارا۔
 خدا دے نال نت اریں لڑائی
 خدا دا جنگ تده منظور کیتا
 کہی تے باز آ نہ کر لڑایاں
 تیری ایہ کب تک تلوار چلسی
 کرینگا کب تک دنیا داماں
 خدا دے نال کیس د زور جلد ا۔
 نہیں او سنوں کوئی اشکر دکھاٹا

اوہ ہک چٹھنوں جیکر جا بہ جاوے
 لکھاں فرعون جیسے اس نے مارے
 توں ہیں کس باغ دی مولیٰ پکارا
 نظر کر ویکھ اپنے وڈ وڈیرے
 جنہاں ایہ مال تے ہباب جوڑے
 نہیں ایہ جنگ تیرا توڑ چڑھناں
 خدا تینوں اجیہا خوار کر سی
 تہوں ایہ جنگ کرنا بھولجاسی
 نہ رہسن یاد ایہ تینوں لڑایاں
 اوہوں تک ہے تیرا یہ ظلم جاری
 جدوں تینوں خدا دی مار ہوئی
 نہ رہسن ایہ تیرے سب کارخانے
 اجیہا رب تیرا بیڑا ڈباسی +
 شرم کر سو دیا اوڈر خدا نہیں
 یزید اور شمر نوں مندا الاویں
 کدھیں گالیں شمر نوں روزا ریا
 تے اپنے آپ نوں تہ کہیں بھلایا
 بنی دے نال نت دملکہ مچاویں
 ابے شکوہ یزیدی توں ہیں کردا
 بنی دا دوہترا اس نے مرایا
 ذرا انصاف کر کے ویکھ بھائی
 یزید اسی بڑا ظالم یا تو ہے -
 ہو یا ملعون اوہ سارے جہاندا
 تیرا ہے نام کس درجے میں آیا
 بتا ہن کون توں ہیں سود خوارا

زمین آسمان دا تختہ اڈاوے
 کروڑاں بادشاہ اس پیش مارے
 کریں اڑیاں خدا دے نال یا را
 گئے گئے تھے اوہ داوے باب تیرے
 خدا نے ویکھ کس جاگہ گھسٹوڑے
 پہلا تہ کب تک نال لڑناں
 جو پھر تیرسی نہ کوئی ہام بھر سی
 خدا صاحب جہوں نیزہ اٹھاسی
 جدوں تیں ول خدا واکاں اٹھایاں
 جتھوں تک نہیں خدا کیتی قہاری
 کسے جاگہ نہیں لمنی ہوڈھوئی
 محلاں باغ ہو جاسن بیگانے
 جو پھر ایہ وقت تھتہ تیرے آسی
 ہٹا لے ہاتھ ہن جنگ جھٹھیں
 ادھانوں رات دن پھسکاراویں
 جو پھر سکر دوہتے نال لڑیا
 نواں نت جنگ تہ رب نال پایا
 خدا دا خوف ہرگز توں نہ کھاویں
 تے آپ اس تہیں لگیے قدم ویرا
 تے تہ اتھ بنی سنگ ویر پایا
 جو کس لوی ہے دوہاں تہیں دھبرائی
 جو نت اتھ بنی دا جنگجو ہے -
 جو نال حسین دے جھکڑے پاندا
 خدا دے نال جس نے جنگ پایا
 تیری ذلت دا ہے کہنیرا کنارہ

ان بخش کر
 شہید بننے تیرے
 سب کو چاہئے
 کہ نہ سنا

تے نبیوں آج توں اسدا بھی نانا
سے جو نام اوہ پھکارا پوسے
نہ اس دے نام تے کوئی نام دہرا
انہاں ناماں نوں جگ مندا ٹھیا
نہیں چمپار بھی ایہ نام دہر دے
انہاں نوں ہر کوئی پھٹکارا پاندا
جدوں رب نال تندرہ کیتی لڑائی
خدا دے نال جد تندرہ خبک کیتا
جی اسدا جد ہو یوں توں دیری
خدا دے نال نہ کر خبک بھاشی
اجے تینوں خدا ترسی نہ آئی
خدا دے نال خداں لان وا
ایہ تینوں کس منافق نے سکھایا
صلح کرے صلح کرے صلح کر
حشیان وچ رسول اسدا بتایا

نیرید اجتک ہے لعنت وانشانہ
کے مومن نوں اجتک اہ نہ بھاوے
نہ اس دے نام واکوئی شرف کردا
نہ شمر ہے کے اجتک سدا یا
انہاں ناماں تہیں چوڑے عار کردے
ہو بسا راجھاں ویری انہاں دا
کر لگا کون تیری خبر خواہی
کے لعنت نہ تینوں کون مینا
کرے گکا کون پھر ادا د تیری
اگر چاہیں توں دو جگ دی پہلائی
بہت مدت ہو یوں کردا لڑائی
فکر کر او بیجاں کھان والے
کہیا تندرہ مورچہ رب نال لایا
لڑایاں چوڑے رب کوں حذر کر
گناہ اسدا ساں تینوں جو آیا

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنَّ اللَّهَ بَنِيَتْ وَفَلَانِيْنَ رَقَبَةً وَكَأَنَّكَ بَدْرٌ رَّحِمَ الرَّحْمٰنِ

چوانی بیاج دی ہرگز نہ کھائیں
نہ ملیں بیاج دے دہم نہ پھرے
چوانی سود دی کوں ہو بیزار
ہزاراں حیف تیری زندگانی
کیا ندے مال کر کر ظلم کھائے
کئی گھریں نے کھا کھا سود سا
کیاں لوں نال تندرہ شگی رلایا
دوہاں دا ہک برابر سہنہ کالا
اوہ بھی اونہاں اسدا سنگ کر سی

زناہ تینیتہ ماؤ دے کر کے جائیں
خدا نوں مل زناہ ماؤ دے کر کے
زناہ ماؤ دے کر تے تیر سی بار
ہے اتنا عیب رکھ دی اک چوانی
جو کئی صد ہارو پیئے تندرہ بجائے
کئی لوکا ندے تندرہ جھکے او جاوے
تندرہ اپنا گھر جہنم میں بسا یا
بیاجاں لین والا دین والا
متسک بیان حاجیڑا اکھبسی

۱
یعنی انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسدا حال
کی ملاقات تیر تین
زناہ والے سے ساتھ
اوند ملاقات کرے
سے ساتھ ایک دوسرے
بیاج کے ساتھ گھر
تھا کہ ملاقات میں
کو تینیں زناہ والے
کے ہونا اور تیر کی
ملاقات خوف نہیں
کرے کہ ایک دوسرے کا
تیر سے دوسرے کو
اس کے ایک سے
نہ تیر سے تیر
خدا کے ساتھ توں
لے لیا دہم نہ کھائیں
سے اور حق اسدا
اندسجنا نہ بھائے
مکان نہیں تیرا جانا
اور حق کے گھر
چاچے بلا تیر جی
فرائے

جیڑا اس پر لکھے اپنی گولہ سی
 انہاں سبھناں نوں تہ بد لکھیا
 اگر توں سو دتھیں کردا کسنا را
 توں گلایا آپ کتنے ہو رگلے
 ایہ کم شیطان دا چھڈ دیہ ناداناں
 بیاجاں بہت تہ دکھایاں گھوایاں
 کہی تا سمجھدوں اوید فسا لا۔
 تیرا ہن مرن دا ویلا بھی آیا
 کوں اپنے خدا دے پیش جاسیں
 توں کھٹیا اپنا سب چوڑ کیتا
 اے ویلا تیرے توبہ کرن دا۔
 یڈیو اب بس ہدایت وس نیر

سنیں کھاں او شراباں پر نالے
 تینوں ایہ کس بری عادت سکھاٹی
 رزق دے نال تہ کیوں ویر پایا
 وگی کیوں غفل دی آمار تینوں
 گھروں خرچیں لگے تے مار کہاویا
 پھروں بے ہوش دچہ گلایا ندی رلدا
 کوئی ملے تیرے منہ پر مکا لا۔
 کوئی رستہ تیری گردن نوں پاوے
 نہیں اس وقت کچھ پروا تینوں
 تیرے منہ دچہ اگر کوئی موت جاوے
 کرے بھاویں کوئی تیں سنگت کئی
 نہیں لائق تینوں ایہ کار بھائی

اوہ بھی مقہور ہے نزد آہی
 تیری شامت انہاں پر قہر آیا
 نہ ہوندے ایہ کدی مقہور یار
 بلا حق تہ کئی دوزخ میں ڈالے
 نہ بن مصداق لعنت واد جوناں
 شیطانی کم وچہ تہاں نکھایاں
 بیاجاں چھوڑ دھو اپنا مکا لا
 وکیلاں موت دیاں آکے بلایا
 بیاجاں کھا کے کیڑا منہ مکھاسیں
 قیامت دی طرف نہ غور کیتا
 تقارہ سر پہ ہے گج دا مرن دا
 خدا دے کیتیاں نوں کون پھیرے

تیرے گل طوق لعنت کس دے
 تیرے گل ایہ پلیدی کس نے پائی
 ایہ الٹا سبق کس تینوں پڑھایا
 دسی کس ایہ کوچھی کار تینوں
 تے چھڑاں نال سر لو لاکراویں
 نہیں اسوقت توں کوڈی دی ملدا
 کوئی مٹی تیرے سراپان والا۔
 کوئی کتے طرح تینوں بھکاوے
 نہ عزت اپنی دی چاہ تینوں
 معاذ اللہ شرم تینوں نہ آوے
 نہیں امید بے ہوویں شرمسار
 تیری مٹی ہو جاسی خوار بھائی

تے چوتھانت شراباں پین والا	ہے محروم حنت تھیں مکالا
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَمُسَاقِفَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْحَمُولَةَ إِلَيْهَا	
خدا لعنت خمر دے اپر پاوے تے جو وپچے بھی اوسنوں جو وپاوے جیڑا اس نوں اٹھا کر کے لیاوے سبھے ایہ لفتی ملعون رب دے	تے جو پیوے انہوں بھی جو پیاوے بھی جو کڈھے جیڑا اوسنوں کڈھے بھی جس کارن اٹھایا خمر جاوے ہوئے سب مستحق اس دے غضبے
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسَاكِرٍ حُرٍّ وَكُلُّ مُسَكِرٍ حَرَامٌ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي اللَّيْلِ فَمَاتَ كَهُوَ يَدُّ مِنْهَا كَمُتَيْبٍ كَمُتَيْبٍ كَمُتَيْبٍ فِي الْآخِرَةِ	
جیڑی کوئی چیر ستائی لیاوے تے ہرستی حرام حضرت بتائی ہمیشہ خمر جو دنیا تے پیوے قیامت میں رہے بالکل پیاسا	اسی نوں خمر پیس برتاوے روایت ایہ ابن عمروں ہی آئی تے انیویں مروی ہے ثابت تھیوے بلایا جاوسی اوس نوں نہ کا سا
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَكَمْتُ فِي عَمْرٍ وَجَلَّ بَعْضِي وَلَيْشَرِبْ عَبْدٌ مِنْ عِبِيدِي جُرْعَةً مِنْ خَمْرٍ إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنَ الصَّدِيدِ مِنْهَا وَلَا يَلْزَمُهَا مِنْ خَمْرٍ إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنَ حَبَايِضِ الْفُتُوسِ	
بنی صاحب تہیں وچ مشکوۃ ۲ یا۔ میرا بندہ جو پیوے خمر قدرہ تے جو کوئی چھوڑسی میرے تہیں ڈر کے نہیں او سو رکھا بے اعتنا را۔ او مجروحان دیاں زخماں تہیں دے سہایت گندگی بدبو دی باری کوہں او فاسقا خوف ایہے شراباں چھوڑوے ناہن شرابی جدوں توں بن شراباں پین بندہ	خدا نے قسم کر مینوں بتایا۔ پلاواں گامیں اوس نوں پون مضرہ پلاساں حوض قدسوں جام بہرے کہیا تینوں لگا نہ داب پیارا تیرے سہ آن کے غمے الفور لگے تینوں جہرا پلاوے آپ باری نہ پا میں گل قیامت دی تباری تیرے اسلام وچ پو سی خرامی تیرا مان اسوے نہ رہندا

۱۔ منکر سے قبول
۲۔ منکر سے قبول
۳۔ منکر سے قبول
۴۔ منکر سے قبول
۵۔ منکر سے قبول
۶۔ منکر سے قبول
۷۔ منکر سے قبول
۸۔ منکر سے قبول
۹۔ منکر سے قبول
۱۰۔ منکر سے قبول
۱۱۔ منکر سے قبول
۱۲۔ منکر سے قبول
۱۳۔ منکر سے قبول
۱۴۔ منکر سے قبول
۱۵۔ منکر سے قبول
۱۶۔ منکر سے قبول
۱۷۔ منکر سے قبول
۱۸۔ منکر سے قبول
۱۹۔ منکر سے قبول
۲۰۔ منکر سے قبول
۲۱۔ منکر سے قبول
۲۲۔ منکر سے قبول
۲۳۔ منکر سے قبول
۲۴۔ منکر سے قبول
۲۵۔ منکر سے قبول
۲۶۔ منکر سے قبول
۲۷۔ منکر سے قبول
۲۸۔ منکر سے قبول
۲۹۔ منکر سے قبول
۳۰۔ منکر سے قبول
۳۱۔ منکر سے قبول
۳۲۔ منکر سے قبول
۳۳۔ منکر سے قبول
۳۴۔ منکر سے قبول
۳۵۔ منکر سے قبول
۳۶۔ منکر سے قبول
۳۷۔ منکر سے قبول
۳۸۔ منکر سے قبول
۳۹۔ منکر سے قبول
۴۰۔ منکر سے قبول
۴۱۔ منکر سے قبول
۴۲۔ منکر سے قبول
۴۳۔ منکر سے قبول
۴۴۔ منکر سے قبول
۴۵۔ منکر سے قبول
۴۶۔ منکر سے قبول
۴۷۔ منکر سے قبول
۴۸۔ منکر سے قبول
۴۹۔ منکر سے قبول
۵۰۔ منکر سے قبول
۵۱۔ منکر سے قبول
۵۲۔ منکر سے قبول
۵۳۔ منکر سے قبول
۵۴۔ منکر سے قبول
۵۵۔ منکر سے قبول
۵۶۔ منکر سے قبول
۵۷۔ منکر سے قبول
۵۸۔ منکر سے قبول
۵۹۔ منکر سے قبول
۶۰۔ منکر سے قبول
۶۱۔ منکر سے قبول
۶۲۔ منکر سے قبول
۶۳۔ منکر سے قبول
۶۴۔ منکر سے قبول
۶۵۔ منکر سے قبول
۶۶۔ منکر سے قبول
۶۷۔ منکر سے قبول
۶۸۔ منکر سے قبول
۶۹۔ منکر سے قبول
۷۰۔ منکر سے قبول
۷۱۔ منکر سے قبول
۷۲۔ منکر سے قبول
۷۳۔ منکر سے قبول
۷۴۔ منکر سے قبول
۷۵۔ منکر سے قبول
۷۶۔ منکر سے قبول
۷۷۔ منکر سے قبول
۷۸۔ منکر سے قبول
۷۹۔ منکر سے قبول
۸۰۔ منکر سے قبول
۸۱۔ منکر سے قبول
۸۲۔ منکر سے قبول
۸۳۔ منکر سے قبول
۸۴۔ منکر سے قبول
۸۵۔ منکر سے قبول
۸۶۔ منکر سے قبول
۸۷۔ منکر سے قبول
۸۸۔ منکر سے قبول
۸۹۔ منکر سے قبول
۹۰۔ منکر سے قبول
۹۱۔ منکر سے قبول
۹۲۔ منکر سے قبول
۹۳۔ منکر سے قبول
۹۴۔ منکر سے قبول
۹۵۔ منکر سے قبول
۹۶۔ منکر سے قبول
۹۷۔ منکر سے قبول
۹۸۔ منکر سے قبول
۹۹۔ منکر سے قبول
۱۰۰۔ منکر سے قبول

قَالَ لَسِيَّ مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْرِبُ الْخمر حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اگر ایمان دی ہے اور کاشی - جے نامیں بہاوندی یا ندی گل - نہ ہوسے پھر کسی دی روک تینوں مگر جنھوں بھی چاہیے گل میں پانا بنے مئے خوار اسویلے توں پورا نہیں تاں لیک میخانے نوں میں ایہو پیسے جو رب کو نام دیندا ہو یوں ہن پیپ و اتوں بین وللا تیرے حالات میں کیا کیا سائیں ہو وے اس تہیں زیادہ کیا بڑی مگر بے توں اجیہا خمر چھوڑیں تو ہے امید مہٹ جاوے خواری کریں پرہیز مے خواری تہیں یارا پیدا یو ایہ روز شب مشکے دعائیں	شراباں واطریقہ چھوڑ بھاشی شراباں ناپیشاں پیوندا چل - برا کہن نہ ہرگز لوگ تینوں ہو وے نہ ٹھیک کفار اندا باناں جدوں سر پر رکھیں بالاندا جوڑا رقم بے فائدہ لاکے گوا دیں - شراباں دونیاں جنت میں پیدا کرے لعنت تیرے تے حق تعالیٰ نمازاں تیریاں منظور ناہیں - تیری توبہ نہیں منظور بھاشی کریں توبہ تے پھر مگر نہ توڑیں تیری توبہ کرے منظور باری خدا تینوں کرے اپنا پیارا شرابوں جو یوں رہا سچائیں
---	---

باب در مذمت زانی

النَّازِنَةُ وَالزَّانِيَةُ فَاجِلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ قَلْبَهُمَا مِائَةَ حَلْدَةٍ سُوْرَةُ سینس اوزانیاں اپنا مکالا - زنا تیرا اگر ثابت ہو جاوے سزا تیری ہے یہ گھر میں کوارا	تیرے حق وچ کہے کی حق تعالیٰ تینوں سو کو لڑا لگوا یا جاوے تے محسن دی سزا آئی دبارا
--	---

قَالَ لَسِيَّ مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَسِيَّ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَانِيًا
كَأَجْمَعُهُمَا نَكَاحًا مِنَ اللَّهِ +

بیابیا مرد نے عورت سیاہی دوہاں نوں پور کے دہر قی میں ایہو بدلہ خدا انھیں ہے اونھاندا	کرن جسوقت ایہ دونویں برائی کیا حضرت نے وٹیاں نال مارو کم ہے شایع اینویں بتاندا
--	--

بناہن کون ہیں توں او زناہی
 سنا کیڑی دا توں مصداق بنیا
 لگا سو کوڑا تینوں پیا را
 کفر دے راج تینوں شوخ کیتا
 کیتا ایسا زانے خوار تینوں
 پھریں توں ہوزاندی طرف پٹیا
 پھریں توں مو سجد اکہر گہو باشا
 پھریں توں جاسیجا کردا سراپا
 پھریں توں چکلیا ندی سیر کردا
 پھریں توں ہورناں دی دا تکیندا
 پھریں توں ہورناں پچھو پلینا
 پھریں توں در بدر مورکھ نکارا
 پھریں توں ہور دی کردا یارہے
 رکھیں توں ہوزاندی تھٹھاری
 کریں پھر مجلسیں جھوٹھی وڈائی
 زناہ دا تہہ اچے چسکا نہ چھڈیا
 زناہوں تہہ اچے نہ ہار منی
 فٹے منہ او دپوٹا لے حیا وا
 فٹے منہ او فٹے منہ کیا کیتوٹی
 تہہ ایہ عیب بھینوں نہیں کرایا
 نہ کردیاں اوہ زناہے توں نہ کورا

کوہا یا کہ تہہ عورت بیا ہی
 اسی کارن تینوں ماں نے جنیا
 وٹیاں دی مار یا کھانی ہے یار
 پھریں جھک مار دا ہر جا پلینا
 نہیں گھر اپنے دی سار تینوں
 تیری عورت نے تیرا تک کیا
 تیری عورت نے گھر کیتا تھنا
 تیری عورت مراواں گھر میں پیاں
 کیتوٹی کس نوں وٹا ہی دان گہرا
 تیرے گھر ہو آموجاں منیندا
 تیری عورت محلہ چوڑ کیتا
 تیرے گھر نت گئے ٹھاکر دوپارا
 تیری بھیناں اوٹھی چٹن دھکا
 تیری خواہر نکل چلی کوہا ری
 تیری چاوڑ تیری بھینوں گواشی
 تیری بھینوں کیا کچہ بیچ کدھیا
 اچے تیری ذرا اگر نہ بھنی
 فٹے منہ ایسا کھنجا بھراوا
 مکالا اپنے منہ لے ملیوٹی
 تہہ عورت نوں ایہ کم ہو گیا
 ایہو فریاں ہے خیاں لہو روا

جو زناہ کر کے کسی کی
 جہاں بولے کر کے
 اس کے ساتھ چلی
 اس کے ساتھ چلی
 اس کے ساتھ چلی
 اس کے ساتھ چلی
 اس کے ساتھ چلی
 اس کے ساتھ چلی

قَالَ الْمَسِيحُ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَنِي ذَرْنِي
 وَكُلُّكُمْ طَائِفَةٌ

بلا شک اوہ زنا کیتا ہے جاندا
 وٹے ایہ حکم حضرت دا نہ بھولنی

زناہ جو کوئی کسے سنگ ہو گیا
 اوہ گھر اس دی کندھاں نال ہو گیا

زنا جو کوئی کسے دیناں کر دے۔
 نہیں تاں یہیں نہیں بدلہ لے لے
 کر لگی تا زناہ رانی دسی مائی
 تا بد لہ گھوڑیاں کنداں تہیں بہری
 مکر تینوں ابے نہ ہوش آئی
 تو ہے ممکن نہیں کچھ چوٹ مارے
 قیامت تیک اس واثر چلی

دساں میں کھول کے او نام لدا
 ضرور رسدی زناہ عورت کرسی
 بے خواہر ہی نہیں سدی ہو کائی
 بے ماں بھی مگرئی تاں کون کرسی
 کتھوں تک ہے زناہ وانی لڑی
 زمین آسمان گر ٹل جان مارے
 مگر ایہ حکم حضرت دانہ ٹلسی

حکایت

گرے گا جو زناہ کہتا بھی جاسی
 کہیا عورت نوں جیوں حضرت بتایا
 اوہ بدلہ اپنی عورت تہیں بہری
 ارادہ ہے سفر جانے دامیرا
 زنا کاری تہیں نہ رہنا کنارہ
 مینوں بھی پھر حضوروں کرنی آئی
 تو میں بیچ جا دساں پے زناہوں
 تدوں خاوند سفر دی طرف دھایا
 گئی دت نہ کیتی اس براہی
 عجائب شکل لئے سوہنی جوانی
 دیوے ہو کا محلیں گویں بھائی
 خریدو بھائیو مٹھیاں خجوراں
 ہو یا شہوت وادل وچہ جوش تازہ
 خجوراں آن کے مینوں وکھاویں
 تری آواز نے پایاں جموراں
 چکایا نرخ اندر سد کے بھائی

جدوں ایہ حکم حضرت نے کہیا
 تدوں اک شخص سکے گھروں تیا
 زناہ جیڑا کسے دے نال کرسی
 بتا ہن کس طرح احوال تیرا
 پچھتوں توں کس طرح کرسی گزار
 کہے عورت جے تہہ کیتی براہی
 جے توں بچیا رہیگا اس گناہوں
 وداں اقرار جب پکا پکا یا
 گیا پردیس اوہ بندہ خداہی
 مگر کہ روز آئی ہک زانی
 خجوراں ویچنے نوں شہر آئی
 کرے آواز واندوں باشعور
 جدوں اس شخص نے سنیا آواز
 کہے اس نوں ذرا اس طرف آویں
 خجوراں واسے دے جا خجوراں
 زانی سن کے اسد لطف آئی

جدوں اندر وڑی عورت بچاری
 زنا اس نال کیتا اس دہگل نے
 پچھتوں سن اس می عورت کمانی
 اکلی ویکھ کے دل اس دا چلیا
 اوہا خاوند جدوں گھر مڑ کے آیا
 زناہ کس نال کیتو بعد میرے
 نہیں کیتا زناہ میں رکھ تے
 کہیا خاوند نے پھر مڑ کے دوبار
 کہے پھر بھی ایہو اسنوں سوانی
 کسے دینال نہ کیتی برائی۔
 تریجی وار پھر خاوند الاوے
 کہیا حضرت زناہ جیڑا کر لسی
 عجب ہے جوہنی بھی تیج بتاوے
 کیا تا اس نے سن میرے جواناں
 بے تدہ کیتا زناہ میں کیوں نہ کردی
 جدوں سب حال عورت وابتایا
 کہو تارنج تے ہاک تے بنیاں۔
 بنی دے حکم نوں برحق پچھانی
 جے ہیں نوں اپنے گھر دا پیارا
 جوں اگ لکڑیاں نوں تر تے سار

لگا یوس قفل اس می نیت ماری
 فراغت پا کے جا لگی ٹکٹکٹ
 گیا گھر واشکی لے کر کے پانی۔
 مکالا نال اس عورت دے ملیا
 کچھے عورت تھیں س کھاں کی کیا
 کہے کیا خیال آیا دل میں تیرے
 بچایا ہے گناہوں آپ اتد
 شانی بول اپنا حال سارا
 نہیں تیری اماں ہرگز رنجانی
 مینوں رکھیا خدا اب تک بچائی
 رسول اتد نہ جھوٹ ہرگز تباہ
 اوہ بدلہ اپنی عورت نہیں ویسی
 تے خاوند بھی تیرا زانی ہو جاوے
 نہیں ہے جھوٹ حضرت وابتاناں
 ہے سچی بات اس خیر البشر دی
 تنوں تارنج تے ویلا ملایا
 دوہاں جد اوہ دہارا ٹھیک گنیاں
 کریں منظور شک ہرگز نہ جانی
 زناہوں زانیا کر جاگت سارہ
 زناہیوں تیرے گھر نوں اجاڑ

قَالَ لَيْتِي صَلَّاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الزَّانَا يُخْرِجُ الْمَنَاءَ

و در حدیث دیگر آمدہ است

كَأَبْرُؤِي الزَّانِي حِينَ يَرُدُّهُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ (مشکوٰۃ کتاب الایمان)

تیرا ایمان بھی ضائع کر لسی۔
 مگر ایمان نہیں پا کے جدا لسی

زناہ یہ تیریاں بچاں کڈھ لسی
 نہیں کروا زناہ کوئی زناہی

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

اگر ایمان دی ہے لوڑ یا را - نصیحت پر نصیحت کر چکا میں اگر مانیں گا خود مغفور ہو میں پذیرا ہے فقط ڈونڈی ٹپائی	زناہ وے معاملے نوں چھوڑ یا را تیری بلکہ فضیحت کر چکا میں نہ مانیں گا تو خود مقہور ہو میں اننت اپنے مالک دی پہنچائی
---	---

قطعہ تاریخ رسالہ ہذا از نتائج مقبول دارین مولینا
مولوی شیخ محمد حسین صاحب احمد آبادی مصنف
احوال الآخرت جدید و گلزار حسین وغیرہم
حال معلم عربی اسلامیہ سکول راولپنڈی۔

کیا عجب لکھا میرا عشق نے ہر لہیر ہیں مسائل با دلائل اور عجب طرز بیان دیکھنے سے اسکی خوبی تم پہ سب کھلی گئی وے ترقی اس عجز و لربا کو یا خدا فالبدریاس کے چھپنے کا لکھا اینچین	ہو وہیں جس کے دیکھنے سے قلبی آنکھیں منہ شعر پر تاثیر جو دل میں لگے مانند تیر شوق سے اسکو خریدیں کیا امیر او کیا فقیر دین میں دنیا میں ہر اک کام میں نور الکیہ سال اطہر چھپ گیا ہر عجیبہ دلپذیر
--	--

رہا

جب ہو چکا کمنل ہر بہ دلپذیر کا تخیں و آفرین کہنے کے اس طرح	مرغوب ہو گیا وہ صغیر و کبیر کا ہے مستحق پذیر ثواب کثیر کا
---	--

شکر یہ انطباع رسالہ ہذا از مصنف

کام میرا حب نشا ہو گیا۔	اب میرے دل کا تمنا ہو گیا
-------------------------	---------------------------

<p>لاکھ فرحت ہے مجھے اس بات کی حاسد و کیوں حسد آتی ہے تمہیں شکر کرتا ہوں خدا کی ذات کا گرچہ ہوں میں پر خطا و ناسزا چھپ چکے بکتے رسالے میں میرے بس یہی خواہش تیری تھی اے پذیر</p>	<p>ہدیہ میرا چھپ کے زیبا ہو گیا کام میرا بہت اچھا ہو گیا شعر میرے کا بھی چرچا ہو گیا پھر بھی مجھ پر فضل مولا ہو گیا شہرہ میرا خوب ہر جا ہو گیا دل تیرے کا قصہ پورا ہو گیا</p>
--	---

تاریخ و مناقب حضرت ابی بنی خشر صلی اللہ علیہ وسلم

<p>حضرت مفتی ابی خشر زیب افزائے مجلسِ پاک بود موصوف باہمہ اوصاف گفت سالش پذیر از سر دل</p>	<p>حالم و شاعر و طبیب زمان ہم جلس تمام غرور و دکان آہ ز عالم قنائے گشت بہاں بزم آرائے زمرہ جہاں</p>
--	---

ایضاً در سال عیسوی

<p>مفتی بے مثل الہی خشر حالم با عمل خلیق و رفیق - مرو خدا بود ز مردان او سال و عائیہ پذیر این نوشت گشت در فضہ و اکواب</p>	<p>پاک زہر جو رو جفا و منش نیک زہر نیک ہمہ سیرتش ولے دریا کہ شدہ جلتش خشر الہی با الہی خشر حلت مفتی الہی خشر</p>
---	--

تاریخ طبع اوصاف و مناقب حضرت ابی بنی خشر صلی اللہ علیہ وسلم

<p>تصفیہ دلیزیر کی کیا دلیزیر ہے حمیرا سے لیکر تا انتقام تک - ہے فاسقوں کے حق میں یہ تصفیہ چھپو یا جب کہ اسکو میاں کرم الدین</p>	<p>مشتاق جبکہ پڑے کا برنا و پیر ہے ہر شعر تاب وارچو بدر منیر ہے مضف کو شیر ہے مستحب کو تیر ہے تاریخ کرم الدین سے نور ضحیر ہے</p>
--	--

استہار

چند نہایت ہی مفید لکچر کا آمد نو تصنیف صرف پنجابی کتابیں
از تصانیف ششی غلام حسین صاحب خوشنویس سکسہ حضرت کیلیا نوالہ

- ۱ مکمل قصہ بھول شہزادہ خوش انی (۲۶۵۲۰) تقطیع کی ۲۵ سطری
- ۲ مسطر کے ۱۶ صفحہ پر لکھی تعریف صرف ہی کر سکتا ہے جسے پڑھایا سنا ہی قیمت ۵
- ۳ قصہ عبد اللہ ایک نہایت ہی عجیب اور حیرت انگیز قصہ ہے قیمت ۱
- ۴ معراج نامہ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معراج کا ذکر کائنات کے وزن میں
- ۵ وفات نامہ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا ذکر جسکو سنکر حقیر بھی رستہ تھیں
- ۶ قصہ حضرت بلالؓ جدیدہ کا وزن دی آیاں ملا اسی آیاں کے لیے جوڑ دیا گیا بیاب
- ۷ شادی کے موقع پر لکھی ہیں۔ اس قصہ کے پڑھنے سے عجیب ہی فواید ہوں
- ۸ قصہ سولہ سہیلیاں جدیدہ مبارک ماہ نمبر ۲۰ ہجری و فراق کا دیا ہوا ہے
- ۹ نصیحت نامہ بروزن و زولی بہت نرا وزن اور نئی بات ہے۔
- ۱۰ سی حرفی فراقیہ۔ اس میں شاعر نے غضب کیا ہے خریدو ورنہ حشر اٹھاؤ گے
- ۱۱ پاک محبت جس میں ایک نہایت سچے عشقیہ قصہ کا بیان ہے

نوٹ: ان کے عمدہ ہونے کا سوا اسکے میں اور ثبوت نہیں دے سکتا کہ اگر پڑھنے
سے خدا بخیر لطف اور مزہ کا حقہ حاصل نہ ہو تو قیمت واپس لینے کے اور کتاب
ویدیکے بشرطیکہ کتاب مستعمل نہ ہو اور نیز یہ بھی یاد رہے کہ مصنف کی اجازت کے بغیر
کوئی صاحب قصہ طبع نہ فرمائے ورنہ پامید نفع نقصان اٹھائے گا۔

اعلان: جمعہ کی تعلیم یہ کتاب ہم بڑی محنت اور کوشش سے تیار کر لائی ہے جس میں دیکھیں
اور دیکھیں کیلئے نہایت آسان طریقہ ہے صاحبو دوڑو اور خریدو مفت تعلیم ہاتھ سے
جاتی ہے اگر اسکو نہ خریدو گے تو تمام عمر کف افسوس ملتے رہو گے قیمت بھی بہت ہی
ارزاں رکھی ہے قیمت جلد اول ۲۴ دوم ۳ سوم ۴

المشتر میاں کرم الدین تاجر کتب کشمیری بازار لاہور